روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 25 اپریل 2002ء 11 صفر 1423 ہجری - 25 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 92

دائمی تقویٰ

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اِتَّقِ اللّٰہُ حَیْثُمَا کُنْتَ

جہاں بھی تم ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

(جامع ترمذی کتاب البر والصلة باب فی معاشرة الناس - حدیث نمبر 1910)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے - اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو - اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے - اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا - خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے - لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں - اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے - لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں - خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے - وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے - تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے - انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ - جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا - دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے - پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں - اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو - تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں - اور تم میں خدا نہیں ہو گا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہو گا - لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہو گا - اور وہ گھر بابرکت ہو گا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہو گی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہو گا جہاں ایسا آدمی رہتا ہو گا -

(الوصیت - روحانی خزائن جلد 20 ص 307)

پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب کا اعزاز

پاکستان کے زوآلوجسٹ 2002 قرار پائے -

احباب جماعت کیلئے یہ خبر انتہائی مسرت کا باعث ہو گی کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب سابق پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ حال امریکہ کو زوآلوجیکل سوسائٹی آف پاکستان نے ان کی علم الحیوان میں گرانقدر تحقیقی و علمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے پاکستان کے حیوانیات دان (زوآلوجسٹ) برائے سال 2002ء کے اعزاز سے نوازا ہے - اس میدان میں ڈاکٹر صاحب کے کارہائے نمایاں بین الاقوامی شہرت کے حامل ہیں -

دیگر تحقیقات کے علاوہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے کئی کتابیں مثلاً سرزمین پاکستان کے سانپ سرزمین پاکستان کے خزندے وغیرہ بھی تصنیف کی ہیں - جنہیں پاکستان کے اردو سائنس بورڈ نے شائع کیا - علاوہ ازیں دنیا بھر کے علم الحیوان کے جریدوں اور اخبارات میں ڈاکٹر شریف خان صاحب کے تحقیقی مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں - دعا ہے اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں بیش از پیش علمی ترقیات سے نوازے - آمین

نمایاں کامیابی

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ راولپنڈی شہر لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم لطف الرحمن صاحب نے خدا تعالیٰ کے فضل سے سیشن 1996 تا 2000 میں نیشنل کالج آف ٹیکسٹائل انجینئرنگ فیصل آباد کے بی ایس سی ٹیکسٹائل انجینئرنگ فائنل امتحان منعقدہ ستمبر 2000ء میں یونیورسٹی بھر میں 987/1250 نمبر حاصل کر کے اول پوزیشن حاصل کی ہے - دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے مزید کامیابیوں سے نوازے اور حامی و ناصر ہو -

تحریک جدید کے تقاضے اور ہماری ذمہ داریاں

احمدیت کی ترقی کے لئے دعوت الی اللہ، تعلیم وتربیت، دعا اور روزے ضروری ہیں

حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:۔

"احمدیت کی ترقی کے ساتھ (دین حق) کی ترقی، اور (دین حق) کی ترقی کے ساتھ دنیا کی ترقی وابستہ ہے اور احمدیت کی ترقی کیلئے دو کام کرنے نہایت ضروری ہیں۔ ایک تعلیم وتربیت کا اور دوسرا (دعوت الی اللہ) کا۔ ان کے بغیر جماعت نہ پھیل سکتی ہے اور نہ اس کے پھیلنے کا کوئی فائدہ ہے۔ یعنی (دعوت الی اللہ) کے بغیر جماعت کی ترقی نہیں ہوسکتی۔ اور صحیح تربیت کے بغیر احمدیت کا پھیلنا کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔ فرض کرو احمدی ساری دنیا میں پھیل جائیں مگر مذہبی، سیاسی، اقتصادی، تمدنی اور تعلیمی ماحول وہی رہے جو پہلے تھا۔ تو ایسی احمدیت کے پھیلنے کا فائدہ کیا۔ اور اگر احمدیوں میں وہ روح نہ ہو جو دین حق پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور ایک ظالم کی بجائے دوسرا ظالم کھڑا ہوگیا تو اس سے بنی نوع انسان کو کیا فائدہ پہنچے گا۔

پس (دعوت الی اللہ) اور تعلیم وتربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں۔ اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھیں۔ تعلیم وتربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سادہ غذا۔ سادہ لباس خود ہاتھ سے کام کرنا۔ سینما کا ترک۔ غریبوں کی امداد۔ بورڈنگ تحریک جدید اور ورثہ وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں اور یہ تمام باتیں الٰہی ہیں جن کو کسی وقت بھی ترک نہیں کیا جاسکتا۔ بعض تو موجودہ صورت میں ہی ہروقت قابل عمل رہیں گی اور انہیں کسی صورت میں بھی چھوڑا نہیں جاسکے گا۔ لیکن بعض میں حالات کے ماتحت کچھ تبدیلیاں ہوسکتی ہیں۔ عملی طور پر بعض حصوں کے متعلق مجلس خدام الاحمدیہ جدوجہد کر رہی ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ان کے کام کے اثرات صرف موجودہ زمانہ کے لوگوں تک ہی محدود نہیں رہیں گے۔ بلکہ اگر وہ اس خوش دلی اور اخلاص کے ساتھ کام جاری رکھیں گے تو آئندہ نسلوں تک ان کے نیک اثرات جائیں گے۔ اور جس طرح آج صحابہؓ کا ذکر آنے پر بے اختیار رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ کا فقرہ زبان سے نکل جاتا ہے اسی طرح ان کا نام لے کے آئندہ آنے والی نسلوں کا دل خوشی سے بھر جائے گا۔ اور وہ ان کی ترقی مدارج کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں گے۔

لیکن ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ وہ جس کام کو شروع کریں اسے استقلال سے کرتے چلے جائیں۔ جو شخص بھی اس جدوجہد میں کھڑا ہوگا وہ کھڑا ہو جائے گا اور سلامت ہی رہے گا جو اپنے قدم کی تیزی میں کمی نہیں آنے دے گا............ اس کے مقابلہ میں دوسرا پہلو (دعوت الی اللہ) کا ہے۔ اور اس کے لئے وقف زندگی، وقف رخصت اور دوسرے ممالک میں احمدیوں کے پھیل جانے اور چندہ جمع کرنے کی تحریک کی گئی ہے۔ چندے کی تحریک گو جماعت کی تعلیم وتربیت کے لحاظ سے بھی ضروری ہے۔ مگر اس کو زیادہ (دعوت الی اللہ) کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ ان میں سے ہر ایک تحریک اپنی اپنی جگہ نہایت اہم اور ضروری ہے۔ اور میں اپنے موقعہ پر پھر دوبارہ ان تمام مطالبات کی طرف جماعت کو توجہ دلانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔

تیسری چیز جو ان دو مقاصد کے علاوہ ہے اور جو (دعوت الی اللہ) اور تعلیم وتربیت کے لئے ممد ہے وہ یہ ہے کہ چونکہ یہ سب کام خدا تعالیٰ کے لئے ہیں اس لئے دعائیں کی جائیں کہ وہ ہمیں کامیابی عطا فرماوے۔ اور چونکہ بعض دفعہ انسان اپنے جوش میں اور فتح کے نشہ میں اس امر کو بھول جاتا ہے کہ تمام کامیابی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوئی ہے۔ اور اس کے دل میں یہ وسوسہ پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے کہ یہ فتح شاید میری جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ اس لئے روزوں کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے۔ تا ہماری جماعت کے دوست یہ سمجھیں کہ جو کچھ ہوا ہے وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوا ہے اور جو کچھ آئندہ ہوگا وہ بھی اسی کے فضل سے ہوگا۔ تا کہ ایک طرف فتح کے نتیجہ میں جو بعض دفعہ کبر اور غرور پیدا ہو جاتا ہے وہ پیدا نہ ہو۔ اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے احسانات کے متعلق شکر کا جذبہ دل میں موجزن ہے۔

یہ تحریک جدید کا مکمل ڈھانچہ ہے۔ جس کا ایک پہلو تعلیم وتربیت ہے دوسرا پہلو (دعوت الی اللہ) اور تیسرا پہلو دعا اور روزے ہیں۔ تا جتنا کام بھی ہو اس یقین اور وثوق کے ساتھ ہو کہ یہ خدا کے فضل سے ہوا ہے اور ہم آئندہ کی کامیابیوں کے لئے بھی اسی کی طرف توجہ رکھیں اور اس سے دعا کرتے رہیں کہ ہماری مدد فرماوے۔" آمین۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 18 نومبر 1938ء الفضل 24 نومبر 1938ء)

مقدس فوٹو

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:۔

امریکہ کے ایک مشہور شہر میں میرا لیکچر ہوا۔ لیکچر کے بعد مجھے ایک شخص ملا۔ جس نے بتایا کہ میں بھی ہندوستانی ہوں۔ ریاست پٹیالہ کا رہنے والا ہوں۔ میں نے گورنمنٹ کے خلاف تقریر کی تھی جس کی وجہ سے مجھے جیل بند کردیا گیا تھا۔ مگر ریاست کا جیل خانہ چنداں مضبوط نہ تھا۔ میں وہاں سے نکل بھاگا۔ افغانستان پہنچا۔ وہاں مسلمان ہوگیا۔ پھر ایران آیا۔ اور ایران سے ترکی پھر امریکہ۔ یہاں میں ایک کارخانہ میں ملازم ہوں۔ انگریز لیڈی سے شادی بھی کرلی ہے۔ اللہ کا فضل ہے۔ بڑی اچھی گزرتی ہے۔ یہ تمام باتیں کرنے کے بعد کہنے لگا۔ چونکہ میں بھی ہندوستانی آپ بھی ہندوستانی اس لئے میں چاہتا ہوں۔ کہ کل آپ میرے گھر کھانا کھائیں۔ میں نے وعدہ کرلیا۔ دوسرے دن حسب وعدہ وقت مقررہ پر اس شخص کے مکان پر پہنچ گیا۔ دعوت میں اس نے کچھ معززین شہر بھی بلائے ہوئے تھے۔ جو وہاں پہلے سے موجود تھے۔

کھانا کھاچکنے کے بعد مجھے فرمائش کی گئی۔ کہ میں کوئی لیکچر دوں چنانچہ میں نے لیکچر دیا۔ کچھ دین کی خوبیاں بیان کی۔ پھر حضرت مسیح موعود کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے۔ ان کے دعوے سمجھائے۔

تقریر ختم ہونے پر اس شخص کی بیوی میرے پاس آ گئی اور کہنے لگی آپ بار بار 'احمد' کا نام لیتے تھے۔ میں نے کہا۔ ہاں! پھر اس نے سلسلہ کلام جاری کرتے ہوئے کہا کہ چند دن پہلے ہمارا ایک دوست میرے شوہر سے پوچھنے لگا۔ کہ "احمد" نام کا کوئی نبی ہندوستان میں ہوا ہے۔ میرے شوہر نے کہا نہیں۔ اس جواب کو سن کر اس کا چہرہ مرجھا سا گیا۔ اور وہ مایوس ہوگیا تھا۔ اگر آپ اجازت دیں۔ تو میں اس کو بلالوں۔ میں نے کہا خوشی سے بلایئے۔ اس نے فون کیا۔ اس شخص کے گھر میں اپنا ٹیلی فون اور اپنا موٹر کار تھا۔ وہ شخص گھبرایا ہوا جلد اپنی کار میں آیا۔ اور میرے پاس بیٹھ کر اپنی ڈائری میرے سامنے کردی۔ جس پر لکھا تھا:۔

Prophet Ahmad India.......

میں نے اس شخص سے کہا۔ کہ اس سے آپ کا کیا مطلب ہے پھر اس نے کہنا شروع کیا۔ ایک رات میں نے ایک خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ آئے ہیں۔ جو میری رہنمائی کررہے ہیں۔ مجھے بتارہے ہیں۔ دیکھو یہ راستہ چلو یہ نہ چلو۔ اس سے تمہیں فائدہ ہوگا۔ اور اس سے تمہیں نقصان۔ جب وہ فرما چکے۔ تو میں نے ان کا نام پوچھا تب انہوں نے کہا تھا۔ میں احمد ہوں۔ ہندوستان سے آیا ہوں۔ پھر وہ شخص کہنے لگا۔ وہ چہرہ میں ابھی تک نہیں بھولا۔ اسے بھی میں نے حضرت مسیح موعود کا فوٹو دکھایا۔ جسے دیکھ کر وہ بے اختیار بول اٹھا۔ ہاں ہاں یہی۔

اور پھر یہی تصویر اس کے لئے احمدیت قبول کرنے کا باعث ہوئی تھی۔

(صادق بیتی ص 29)

انجمن تاجران ربوہ کا سالانہ اجلاس عام

انجمن تاجران ربوہ کا دوسرا سالانہ اجلاس عام مورخہ 20۔اپریل 2002ء بروز ہفتہ ایوان محمود میں مکرم میجر (ر) شاہد سعدی صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ جس میں ربوہ بھر کے تاجران نے شرکت کی۔ تلاوت کے ساتھ کارروائی کا آغاز ہوا جس کے بعد مکرم محمود احمد گوندل صاحب صدر، انجمن تاجران ربوہ نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سال انجمن تاجران کا قیام عمل میں آیا تھا اور مختلف مارکیٹس کے انتخابات عمل میں آئے۔ اس انجمن کا پہلا اجلاس عام محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی کی زیرصدارت منعقد ہوا تھا۔ دوران سال انجمن تاجران نے دکانوں اور اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے خصوصی مساعی کی۔ 14 اگست کو دکانداروں کے درمیان مقابلہ تزئین کروایا گیا۔ سرکاری محکموں کے ساتھ مناسب طریق کے تحت رابطہ رہا۔ حکومت کو محصولات کی ادائیگی میں مثالی کردار ادا کیا گیا۔ محصولات کے سروے کی سہولت مہیا کی گئی۔ 200 باہمی تنازعات کو حل کیا گیا اس سلسلہ میں تاجروں کا تعاون مثالی رہا۔ ناجائز تجاوزات ہٹانے کیلئے کوشش کی گئی اس سلسلہ میں بلدیہ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ انجمن تاجران اپنے اخراجات خود پورے کرتی ہے۔ صدارت عمومی کی طرف سے مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی ربوہ انجمن کے سرپرست ہیں انہوں نے اپنے خطاب میں تجارت کے مقدس پیشہ میں دیانت اور سچائی کو اختیار کرنے اور دکانداروں کو خوش اخلاقی اور راستے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

ان کے بعد نائب تحصیل ناظم چنیوٹ نے اظہار خیال کیا اور اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ مکرم میجر (ر) شاہد سعدی صاحب صدر عمومی ربوہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ انجمن تاجران ربوہ سے جب بھی کسی معاملہ میں مدد چاہی گئی انہوں نے بھرپور تعاون کیا۔ اس کے بعد انہوں نے دعا کروائی۔ جس کے بعد اس اجلاس عام کی کارروائی ختم ہوئی۔ اس اجلاس میں گیارہ صد کے قریب تاجروں نے شرکت کی۔ جبکہ اراکین کی کل تعداد 1200 ہے۔ حاضرین میں تاجروں کے علاوہ جماعتی عہدیداران اور ربوہ اور اردگرد کی یونین کونسلوں کے ناظمین اور معززین نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے بعد حسن انتظام کے ساتھ جملہ شرکاء میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

خدا توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور ان کو بھی دوست رکھتا ہے جو جسمانی طہارت کے پابند رہتے ہیں۔ (حضرت مسیح موعود)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے

براہین احمدیہ
کے مطالعہ سے احمدیت قبول کرنے والے احباب کی ایمان افروز سرگزشت

عبدالسمیع خان ایڈیٹر الفضل

قسط اول

آغاز جوانی میں حضرت مسیح موعود کو بذریعہ کشف خبر دی گئی کہ قطبی نام کی ایک کتاب لکھنا آپ کے لئے مقدر ہے- اور قطبی لفظ میں یہ حکمت ہے کہ وہ اپنے مضبوط دلائل اور مستحکم اور غیر متزلزل براہین کی وجہ سے قطب ستارہ کی طرح افق پر طلوع ہوگی اور دنیا بھر کو سچے دین کی طرف رہ نمائی کرنے کا موجب بنے گی-

حضور کا یہ رویا براہین احمدیہ کی اشاعت کی شکل میں پورا ہوا- اس کتاب نے ایک نئے علم کلام کی بنیاد ڈالی اور حضرت مسیح موعود کی 7 درجن کتب کا پیش خیمہ ثابت ہوئی-

اس بے نظیر کتاب نے حضرت مسیح موعود کے عشاق کی ایک جماعت تیار کی ان میں سے چند ایسے بزرگوں کے واقعات پیش خدمت ہیں جنہوں نے اس کتاب کے مطالعہ کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود کو قبول کرنے کی سعادت پائی-

پہچان لیا

حضرت مولانا نورالدین صاحب (خلیفة المسیح الاول) کا حضرت مسیح موعود سے ابتدائی غائبانہ تعارف اس وقت ہوا جب آپ جموں میں تھے- ضلع گورداسپور کے ایک باشندہ شیخ رکن الدین صاحب نے آپ کو بتایا کہ قادیان میں ایک شخص مرزا غلام احمد صاحب نے (دین) کی حمایت میں رسالے لکھے ہیں ان دنوں براہین احمدیہ شائع ہو رہی تھی- حضرت مولوی صاحب نے یہ سن کر حضور کی خدمت میں خط لکھ کر کتابیں منگوائیں اور ان کے آنے پر جموں میں حضور کا چرچا شروع ہوگیا-

(تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 100)

اسی دوران آپ کو حضرت مسیح موعود کا وہ پہلا اشتہار ملا جو حضور نے اپنے دعویٰ ماموریت کے بعد نشان نمائی کی عالمگیر دعوت کے لئے ایشیا' امریکہ اور یورپ کے تمام مذہبی عمائدین اور مفکرین کو بھجوایا تھا تو آپ جموں سے قادیان پہنچے اور خدا کے اس برگزیدہ کو پہچان لیا-

(الحکم 22 اپریل 1908ء)

اپنی ایک عربی تحریر میں فرماتے ہیں:-

"مجھے ایک ایسے کامل مرد کے دیکھنے کا انتہائی شوق تھا جو یگانہ روزگار ہو اور میدان میں تائید دین اور مخالفین کا منہ بند کرنے کے لئے سینہ سپر ہو کر کھڑا ہونے والا ہو ...... مجھے نہایت طلب اور جستجو تھی اور میں صادقوں کی ندا کا منتظر تھا- اسی اثناء میں مجھے حضرت السید الاجل اور بہت ہی بڑے علامہ اس صدی کے مجدد مہدی الزمان مسیح دوراں اور مولف براہین احمدیہ کی طرف سے خوشخبری ملی میں ان کے پاس پہنچا تا حقیقت حال کا مشاہدہ کروں- میں نے فوراً بھانپ لیا کہ یہی موعود حکم و عدل ہے اور یہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تجدید دین کے لئے مقرر فرمایا ہے- میں نے فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور لبیک کہا اور اس عظیم الشان احسان پر اس کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ میں گر گیا"

(کرامات الصادقین: روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 151)

دوربین نگاہ

حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کو جب پہلی مرتبہ براہین احمدیہ کی زیارت نصیب ہوئی تو وہ اپنی دوربین نگاہ سے حضور کا مقام اور عالی مرتبہ فوراً بھانپ گئے اور ہزار جان سے فریفتہ ہو کر پکار اٹھے-

سب مریضوں کی ہے تمہیں پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

حضرت صوفی صاحب نے "اشتہار واجب الاظہار" کے نام سے نہایت والہانہ الفاظ میں مفصل ریویو شائع کیا اور بڑے پرشوکت انداز میں اپنے تاثرات سپرد قلم کئے- اگرچہ آپ سلسلہ بیعت سے قبل وفات پاگئے تھے مگر حضرت اقدس نے آپ کا نام اپنے عقیدت مندوں کی فہرست مندرجہ ازالہ اوہام میں تحریر فرمایا-

حضرت صوفی احمد جان .... نے براہین احمدیہ کی تاثیرات کا یوں ذکر فرمایا:-

"یہ کتاب (دین حق) اور نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن شریف کی حقانیت کو تین سو مضبوط دلائل عقلی و نقلی سے ثابت کرتی ہے- اس چودہویں صدی کے زمانہ میں کہ ہر ایک مذہب وملت میں ایک طوفان بے تمیزی برپا ہے .... ایک ایسی کتاب اور ایک ایسے مجدد کی بے شک ضرورت تھی جیسی کہ براہین احمدیہ- اس کے مولف جناب مخدومنا مولانا مرزا غلام احمد صاحب دام فیوضہ ہیں جو ہر طرح سے دعویٰ .... کو مخالفین پہ ثابت کرنے کے لئے موجود ہیں- جناب موصوف عامی علماء اور فقراء میں سے نہیں بلکہ خاص اس کام پر منجانب اللہ مامور اور ملہم اور مخاطب الٰہی ہیں ......"

"مصنف صاحب اس چودہویں صدی کے مجدد اور مجتہد اور محدث اور کامل مکمل افراد (-) میں سے ہیں ......"

(تاثرات قادیان صفحہ 64 تا 68)

آپ کے بیٹے حضرت پیر افتخار احمد صاحب بیان فرماتے ہیں-

میرے والد صاحب کو حضرت صاحب کی اطلاع اس وقت ہوئی جبکہ براہین احمدیہ کے تین حصے شائع ہوئے تھے' انہوں نے جب ان تین حصوں کو پڑھا اس وقت حضرت اقدس کی عقیدت و ارادت آپ کے دل میں مستحکم ہوگئی تھی' اس کے بعد براہین احمدیہ حصہ چہارم شائع ہوئی- والد صاحب کی ارادت سے آپ کے اہل و عیال اور مریدین بھی زمرہ معتقدین میں داخل ہو گئے- اس وقت حضرت اقدس مسیح موعود کا مجدد ہونے کا دعویٰ تھا- میرے والد صاحب نے حضرت صاحب کے اس دعویٰ کو قبول کر کے اپنے دوستوں' واقف کاروں اور ناواقفوں میں بڑی سرگرمی کے ساتھ اشاعت شروع کی اور ایک طویل اشتہار بھی چھاپا اور اس کی نقل زمانہ حال میں اخبار الفضل میں شائع ہو چکی ہے- میرے والد صاحب نے علاوہ اشاعت کے خود اپنے مریدوں سے مالی خدمات میں بھی حصہ دلوایا- ان کی زندگی کا آخری زمانہ اسی خدمت میں گزرا کہ جس قدر ہو سکے چندہ دیں اور اشاعت کریں-

(روزنامہ الفضل 15 ستمبر 2001ء)

یہ شخص بڑا کامل ہے

حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کو بچپن ہی سے اہل اللہ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کا شوق تھا- آپ کے ماموں مولوی محمد یوسف صاحب نے آپ کو بتایا کہ قادیان میں ایک بزرگ نے دس ہزار روپیہ پر مشتمل انعام مقرر کر کے کتاب لکھنی شروع کی ہے اور کہا معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص بڑا کامل ہے- اس کی زیارت کے لئے چلا جا- حضرت مولوی صاحب کو یہ ذکر سن کر ایسا ولولہ اٹھا کہ اسی جگہ سے سیدھا قادیان روانہ ہو گئے- اور بٹالہ سے پیدل چل کر قادیان پہنچے اور بیت الفکر کے دروازے پر دستک دی- حضور باہر تشریف لائے- حضور کا چہرہ دیکھتے ہی دل میں بے حد محبت پیدا ہوگئی فرماتے ہیں-

"اس وقت تک میں نے براہین احمدیہ یا اس کا اشتہار خود نہیں دیکھا یہاں آ کر بھی کوئی دلائل حضور یا کسی اور سے نہیں سنے بلکہ میری ہدایت کا موجب صرف حضور کا چہرہ مبارک ہی ہوا-"

اس طرح حضرت مولوی صاحب کو براہین احمدیہ کی تالیف و اشاعت کے آغاز میں ہی حاضری کی سعادت نصیب ہوئی اور جلد چہارم کے طبع کے کام میں خدمت کا موقع بھی ملا اور بعد میں سرخی کے چھینٹوں والے معجزہ کے ساتھ آپ کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ جاوید ہوگیا-

(حیات احمد جلد اول صفحہ 444: از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب نومبر 1928ء امرتسر)

عش عش کر اٹھتے

کپورتھلہ کی ابتدائی جماعت بھی براہین احمدیہ نے ہی تیار کی- اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضرت منشی ظفر احمد کپورتھلوی .... کے مایہ ناز فرزند حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر فرماتے ہیں-

"براہین احمدیہ جب چھپی تو حضرت مسیح موعود نے اس کا ایک نسخہ حاجی ولی اللہ صاحب کو بھیجا جو کہ کپورتھلہ میں مہتمم بندوبست تھے اور ہمارے پھوپھا صاحب مرحوم منشی حبیب الرحمان صاحب رئیس حاجی پور کے چچا تھے- حاجی صاحب براہین احمدیہ کا نسخہ اپنے وطن قصبہ سراوہ ضلع میرٹھ میں لے گئے- وہاں عند الملاقات والد صاحب (حضرت منشی ظفر احمد صاحب) کو وہ کتاب حاجی صاحب نے دے دی- والد صاحب فرماتے ہیں کہ ہم اس کتاب کو پڑھا کرتے اور اس کی فصاحت و بلاغت پر عش عش کر اٹھتے کہ یہ شخص بے بدل لکھنے والا ہے- اور براہین احمدیہ پڑھتے پڑھتے والد صاحب کو حضرت صاحب سے محبت ہوگئی-

اس کے تھوڑے عرصہ بعد والد صاحب کپورتھلہ آ گئے اور حاجی صاحب والد صاحب سے براہین احمدیہ پڑھوا کر سنتے- منشی اروڑا صاحب اور محمد خان صاحب نے بھی کتاب کا مطالعہ کیا اور انہیں بھی محبت پیدا ہوئی- اس کے بعد اتفاق ایسا ہوا کہ والد صاحب جالندھر اپنے ایک رشتہ دار کو ملنے گئے ہوئے تھے کہ حضرت صاحب بھی کسی سفر کے اثناء میں جالندھر ٹھہرے اور بعد کا واقعہ والد صاحب کی روایات میں مفصل درج ہے- اور جیسا کہ اس روایت میں مذکور ہے- والد صاحب کی آمد و رفت قادیان شروع ہوگئی- یہ 1884ء و 1885ء کے قریب کا واقعہ ہے- والد صاحب نے بہت دفعہ حضرت صاحب سے عرض کیا کہ حضور بیعت لے لیں- لیکن حضور نے انکار فرمایا کہ مجھے حکم نہیں- جب لدھیانہ سے حضور نے بیعت کا اعلان فرمایا تو والد صاحب و محمد خان صاحب اور منشی اروڑا خان صاحب کے نام ایک خط لکھا کہ آپ بیعت کے لئے کہا کرتے تھے مجھے اب اذن الٰہی ہو چکا ہے- اس خط کے مطابق مذکورہ اصحاب نے لدھیانہ پہنچ کر بیعت کر لی-" (روایات حضرت منشی ظفر احمد .... صفحہ 10)

حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب تحریر فرماتے ہیں-

"ایک شخص خلیفہ غلام محی الدین نے جناب .... حاجی ولی اللہ سے بیان کیا کہ میں نے براہین احمدیہ منگائی ہے- .... مرحوم نے بتا کید ان سے فرمایا کہ براہین احمدیہ دیکھنے کے واسطے میرے پاس بھیج دو- اور اس وقت ہی ان سے منگائی- تیسری اور چوتھی جلد انہوں نے .... بھیج دی- آپ نے اس کا مطالعہ کیا- میں نے دیکھا کہ وہ ہر وقت آپ کے مطالعہ میں رہتی تھی- یہاں تک کہ دونوں جلدیں ختم کر لیں اس کے بعد آپ نے دو خط تحریر فرمائے- ایک خط حضرت مسیح موعود کے نام اردو میں' دوسرا مولوی محمد صاحب کے نام

فارسی زبان میں۔ مولوی صاحب کو لکھا تھا کہ آپ نے جو حالات مرزا صاحب کے سنائے تھے اب جو میں نے براہین احمدیہ دیکھی تو وہ سب غلط ثابت ہوئے اور حضرت صاحب کا حق پر ہونا ظاہر فرمایا مگر مولوی صاحب نے خط کا کچھ جواب نہیں دیا۔"

(رفقاء احمد جلد دہم صفحہ 38-39)

حضرت حاجی ولی اللہ .... کے متعلق حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی .... لکھتے ہیں۔

ابتدا جب کہ حضرت نے کوئی دعویٰ نہ کیا تھا براہین ہی کو دیکھ کر حاجی صاحب خود لوگوں پر ظاہر کیا کرتے تھے کہ یہ مجدد ہیں۔ چنانچہ حضرت منشی ظفر احمد ..... فرماتے ہیں کہ حاجی صاحب 38 یا 39 بکری (قریباً 1883ء) میں قصبہ سراوہ ضلع میرٹھ میں تشریف لے گئے تھے اس وقت ان کے پاس براہین احمدیہ تھی وہ حاجی صاحب سنایا کرتے تھے اور بہت سے آدمی جمع ہو جایا کرتے تھے۔ مختلف لوگوں اور مجھ سے بھی سنا کرتے تھے اور حاجی صاحب لوگوں پر یہ ظاہر کرتے تھے کہ یہ مجدد ہیں گو حاجی صاحب بیعت نہ کر سکے مگر ان کے بعض عزیز و رشتہ دار .... احمدی ہو گئے۔

(رفقاء احمد جلد 10 صفحہ 41-45-46)

پڑھتے ہی معتقد ہو گئے

منشی عبدالرحمن صاحب میرٹھ کے رہنے والے تھے کپورتھلہ میں رہائش اختیار کی اس طرح کپورتھلہ کے رفقاء کے ساتھ ان کا ذکر ہے۔ براہین احمدیہ پڑھتے ہی حضرت مسیح موعود کے معتقد ہو گئے اور جب بیعت کرنے کا اعلان شائع ہوا تو وہ بعد استخارہ فوراً بیعت کرنے کی غرض سے لدھیانہ روانہ ہو گئے اور بیعت کر لی۔ منشی فیاض علی صاحب کو بھی براہین احمدیہ شائع ہونے کے وقت سے سمجھاتے رہے تھے اور بعد بیعت کرنے کے ان کو بھی ترغیب دی اور وہ بھی بیعت کر کے 313ء (رفقاء) کی فہرست میں شامل ہو گئے۔

(الفضل 2 جولائی 1938ء صفحہ 5)

تعلق محبت

حضرت میاں چراغ دین صاحب کو ابتداء سے ہی دینداری کی طرف توجہ تھی۔ خوش قسمتی سے دوست بھی نیک اور دیندار ملے۔ نیک لوگوں کے حالات اور تذکرے سننے کا شوق تھا۔ محکمہ نہر میں ملازمت کا آغاز کیا اور انہی ایام میں حضرت مسیح موعود سے آپ کا محبت کا تعلق پیدا ہوا۔ براہین احمدیہ کے زمانہ تصنیف میں قادیان آئے اور حضور کے مہمان رہے۔ براہین احمدیہ کے مددگاروں اور خریداروں کے سلسلہ میں آپ کا نام ملتا ہے۔ 1893ء میں باقاعدہ بیعت کر لی۔

(تاریخ احمدیت لاہور صفحہ 161)

خدانما وجود

حضرت میر ناصر نواب صاحب 1876ء سے حضرت مسیح موعود کے ارادت مندوں میں شامل اور آپ کی خدانما شخصیت کے مداح تھے۔ جب "براہین احمدیہ" شائع ہوئی تو انہوں نے بھی اس کا ایک نسخہ خریدا اور پھر جذبات عقیدت میں چند امور کے لئے حضرت سے دعا منگوانے کے لئے خط لکھا بعد میں یہی تعلق حضرت میر صاحب کے لئے بے انتہا فخر کا موجب بنا جب ان کی بیٹی حضرت مسیح موعود کے عقد میں آئی۔ آپ نے 1892ء کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے بعد بیعت کی۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 1 ص 243)

جہاں پہنچنا تھا پہنچ گئے

حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی سیدنا حضرت مسیح موعود سے تقریباً 5 سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔ پچیس سال کی عمر میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے دہلی تشریف لے گئے اور سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے علم حدیث حاصل کیا۔ اسی طرح تفسیر فقہ اور نحو وغیرہ دینی علوم میں دسترس حاصل کی۔ طب یونانی میں خاص مہارت پیدا کی اور 1865ء میں وطن واپس آ کر تحریک اہلحدیث کے پرجوش کارکن کے طور پر کام کرتے رہے آپ کے ذریعہ سے وہاں متعدد اہلحدیث جماعتیں قائم ہوئیں۔ چونکہ اردو۔ فارسی۔ عربی۔ پشتو اور پنجابی میں بلاتکلف گفتگو کر سکتے تھے۔ اس لئے آپ سے ملنے اور استفادہ کرنے والوں کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ زبان میں بڑا اثر تھا۔ اور ماہر طبیب ہونے کی وجہ سے لوگوں میں خاص عزت تھی۔ جس سے ان کے کاروبار پر بھی عمدہ اثر پڑا۔ اور مالی حالت خاصی ترقی کر گئی۔ دور دور سے شاگرد استفادہ کرنے کے لئے آتے تھے۔ بالخصوص علم حدیث میں آپ نے کئی نامور شاگرد پیدا کئے۔ جن میں حافظ عبدالمنان صاحب وزیر آبادی۔ مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی۔ مولوی محمد عرفان صاحب ڈونگا گلی (مری) مولوی حشمت علی صاحب راجوری۔ مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی۔ مولوی عبدالرحمن صاحب کھیوال اور مولوی محمد قاری صاحب جہلمی اپنے علاقہ میں حدیث کے علماء سمجھے جاتے تھے۔

لیکن ظاہری علم آپ کو متکبر اور ظاہر پرست نہ بنا سکا۔ بلکہ باطنی ترقی کے لئے آپ کی پیاس بڑھتی رہی اور آپ روحانی استفادہ کے لئے پہلے باوی شریف کے بزرگ مولوی حیات گل صاحب و مولوی غلام رسول صاحب کے پاس ٹھہرے۔ پھر کئی سال حضرت مولوی عبداللہ غزنوی صاحب کی صحبت سے فیض اٹھایا۔ بعد ازاں حضرت پیر صاحب کوٹھہ شریف کی مریدی اختیار کی۔ لیکن آپ کی روحانی تسکین نہ ہوئی بلکہ سرگردانی اور بے چینی بڑھتی ہی گئی۔ جب سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب براہین احمدیہ شائع کی تو اسے پڑھ کر حضور کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ آپ کے ایک شاگرد مولوی مہر الدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی برہان الدین صاحب نے انہیں بتایا کہ براہین احمدیہ پڑھنے کے بعد ان کو خیال پیدا ہوا کہ یہ شخص آئندہ کچھ بننے والا ہے۔ اس لئے اسے دیکھنا چاہئے۔ اس ارادہ سے وہ 1886ء میں قادیان پہنچے مگر سیدنا حضرت مسیح موعود ان دنوں ہوشیار پور میں مقیم تھے۔ حضرت مولوی صاحب نے ہوشیار پور کا رخ کیا۔

اور بڑی کوشش کے بعد آپ کی رہائش گاہ کا پتہ لگایا۔ دروازہ پر جا کر دستک دی اور خادم کے ذریعہ اپنے نام اور مقصد سے متعلق اطلاع بھجوائی۔ جب خادم اندر گیا تو اسی وقت حضرت مولوی صاحب کو فارسی میں الہام ہوا کہ جہاں آپ نے پہنچنا تھا پہنچ گئے ہیں۔ اب یہاں سے مت ہٹیں۔ خادم نے واپس آ کر معذرت کی کہ اس وقت ملاقات کی فرصت نہیں۔ اس لئے پھر کسی وقت تشریف لائیں۔ حضرت مولوی صاحب نے خادم سے کہا کہ میرا گھر دور ہے۔ اس لئے فرصت کے انتظار میں یہیں دروازہ پر بیٹھتا ہوں۔ خادم پھر اندر گیا اور حضور کو مولوی صاحب کے جواب سے مطلع کیا۔ اسی وقت حضور کو عربی میں الہام ہوا جس کا مطلب یہ تھا کہ مہمان آئے تو اس کی مہمان نوازی کرنی چاہئے۔ جس پر حضور نے خادم کو جلدی سے دروازہ کھول کر مہمان کو اندر لے آنے کا حکم دیا۔ جب حضرت مولوی صاحب نے عرض کیا کہ مجھے بھی الہام ہوا تھا کہ یہاں سے مت ہٹیں۔ جہاں پہنچنا تھا آپ پہنچ گئے ہیں۔

(ماہنامہ انصار اللہ فروری 74ء)

چند دن وہاں رہ کر حضرت مولوی صاحب حضور کے حالات کا مشاہدہ کرتے رہے۔ اور بیعت کی درخواست کی مگر حضور نے فرمایا ابھی مجھے بیعت کا حکم نہیں ملا۔ 1892ء میں آپ نے باقاعدہ بیعت کر لی۔ 1905ء میں ان کی وفات پر حضور نے فرمایا "ایک سوزش اور جذب ان کے اندر تھا اور ہمارے ساتھ ایک خاص مناسبت رکھتے تھے"۔

کمال درجہ کی حیرت

حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری حضرت مسیح موعود کی پہلی ملاقات کے لئے 1887ء میں قادیان آئے۔ آپ حضور سے اپنی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"غرض میں مرزا صاحب سے رخصت ہوا۔ چلتے وقت انہوں نے اس کمترین کو "براہین احمدیہ" اور سرمہ چشم آریہ کی ایک ایک جلد عنایت کی۔ انہیں میں نے پڑھا۔ ان کے پڑھنے سے مجھ کو معلوم ہوا کہ جناب مرزا صاحب بہت بڑے رتبے کے مصنف ہیں۔ خاص کر براہین احمدیہ میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر دیکھ کر مجھ کو کمال درجہ کی حیرت مرزا صاحب کی ذہانت پر ہوئی۔"

(رفقاء احمد: جلد 14 صفحہ 49: بابت حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری: ایڈیشن اول: جنوری 1971ء)

اس کے بعد حضور سے دوسری ملاقات کے لئے آپ 1894ء میں قادیان آئے اور بیعت کر لی۔

(رفقاء احمد: جلد 14 صفحہ 118)

پڑھنے کا شوق

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی سلسلہ احمدیہ کے پہلے اخبار نویس اور مورخ ہیں۔ 1872ء میں پیدا ہوئے اور 1889ء میں بیعت کی آپ اپنے حالات میں لکھتے ہیں۔

1889ء میں پہلی مرتبہ مجھے حضرت مسیح موعود سے ملنے کا شرف حاصل ہوا۔ شیخ اللہ دیا صاحب واعظ انجمن حمایت اسلام نے مجھے پیش کیا اور میرے سنسکرت پڑھنے کا ذکر کیا۔ جس کو سن کر حضرت بہت خوش ہوئے اور ہر قسم کی مدد کرنے کا وعدہ فرمایا۔ حضرت صاحب کو پہلی مرتبہ یہاں ملا۔ مگر آپ کی کتاب براہین احمدیہ 1886-87ء میں چوہدری رستم علی خان مرحوم کے ذریعہ دیکھ چکا تھا۔ جب کہ وہ سارجنٹ تھے۔ گو اس کتاب کے سمجھنے کی اس وقت قابلیت نہ تھی تاہم پڑھنے کا شوق بے حد تھا۔ (تاریخ احمدیت جلد 19 ص 637)

براہین احمدیہ کے پریس کارکنان

براہین احمدیہ جس پریس میں شائع ہوئی اس کے کارکنان میں سے بھی سعید روحوں کو ہدایت نصیب ہوئی۔ ان میں سے حضرت شیخ نور احمد صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ کی طباعت کے لئے مطبع سفیر ہند امرتسر میں انتظام کیا جس کے مالک پادری رجب علی صاحب تھے۔ انہوں نے براہین احمدیہ کی بہترین طباعت کے لئے مراد آباد سے حضرت شیخ نور احمد صاحب کو بلایا جو اپنے فن میں بہت ماہر تھے۔ تھوڑے عرصہ بعد انہوں نے پادری صاحب سے الگ ہو کر اپنا ذاتی مطبع ریاض ہند کے نام سے جاری کیا اور پادری صاحب نے براہین احمدیہ کی طباعت کا وہی معیار قائم رکھنے کے لئے طباعت کا کام اجرت پر شیخ نور احمد صاحب کو دے دیا۔ اسی دوران حضرت مسیح موعود ان کے پریس میں تشریف لائے اور حضور سے ان کا تعارف ہوا۔ اس طرح براہین احمدیہ ہی حضرت شیخ نور احمد .... کو مراد آباد سے پنجاب لانے اور پھر سلسلہ احمدیہ میں داخل کرنے کا موجب ہوئی ان کے ساتھ حضرت شیخ محمد حسین .... اور منشی غلام محمد .... بھی سلسلہ میں شامل ہو گئے۔ حضرت شیخ نور احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے تمام کتب و اشتہارات کے علی العموم پرنٹر رہے۔

(حیات احمد جلد اول صفحہ 386 تا 391)

اے اللہ تعالیٰ! میرا چمن مجھے دے دے

حضرت اللہ دتہ صاحب حضرت بھری بی بی کا ایک اور واقعہ تحریر فرماتے ہیں:

"مرحومہ قادیان کے اپنے مکان کو بڑا یاد کرتی تھیں۔ بلکہ کہتی تھیں کہ قادیان اس سال جانے کی امید ہے۔ اور یہ کہ حضور نے فرمایا تھا (یہ انہوں نے کسی سے سن کر اندازہ لگایا ہوگا) اور کہا کرتی تھیں اے اللہ تعالیٰ! میرا چمن مجھے دے دے۔ اب اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ قادیان کب ملے گا۔ میں جب مرحومہ کی نعش کو ربوہ لے کر گیا تو حضرت میاں بشیر احمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ میں نے ان کی خدمت میں عرض کی کہ میری بیوی فوت ہو گئی ہے نیز میں نے ان کو بتایا کہ میری بیوی قادیان کے اپنے مکان کے متعلق کہا کرتی تھی کہ اے اللہ تعالیٰ میرا چمن مجھ کو دے دے۔ آپ نے فرمایا "بہشتی مقبرہ بھی ایک چمن ہے"۔

(تحدیث بالنعمۃ ص 7)

لعل تاباں نمبر42

مرتبہ: فخر الحق شمس

انداز تربیت

حضرت مسیح موعود کے ایک مخلص مرید سید فضل شاہ صاحب بیان کرتے ہیں:-

"ایک دن حضرت مسیح موعود چوبارے کے صحن میں بیٹھے تھے اور بادام آگے رکھے تھے- میں بادام توڑ رہا تھا کہ اتنے میں حضرت میاں بشیر الدین محمود احمد جن کی عمر اس وقت چار پانچ سال کی ہوگی' تشریف لائے اور سب بادام اٹھا کر جھولی میں ڈال لئے- حضرت اقدس نے یہ دیکھ کر فرمایا- "یہ میاں بہت اچھا ہے زیادہ نہیں لے گا- صرف ایک دو لے گا- باقی سب ڈال دے گا- جب حضرت صاحب نے یہ فرمایا تو میاں نے جھٹ سب بادام میرے آگے رکھ دیئے اور صرف ایک یا دو بادام لے کر چلے گئے-".

(سوانح فضل عمر ص80)

قلمی مجاہدات

حضرت مولوی نور الدین صاحب نے جب پہلی مرتبہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ حضرت! مجھے کوئی مجاہدہ بتلایئے تو حضور نے فرمایا- عیسائیت کے رد میں کوئی کتاب لکھیں اس پر آپ نے کتاب "فصل الخطاب لمقدمہ اہل الکتاب" دو جلدوں میں لکھی- اس کے ایک عرصہ بعد پھر آپ نے حضرت اقدس سے ایسا ہی سوال کیا تو حضور نے فرمایا: آریوں کے رد میں کوئی کتاب لکھیں تب آپ نے "تصدیق براہین احمدیہ" لکھی:- آپ فرمایا کرتے تھے کہ ان دونوں مجاہدوں سے مجھے بڑے بڑے فائدے ہوئے-

(حیات نور ص261)

چھوٹی آپا کا عشق قرآن

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر فرماتے ہیں:-

حضرت مصلح موعود کو قرآن مجید سے عشق تھا یہ عشق حضرت چھوٹی آپا مریم صدیقہ صاحبہ کو بھی ملا- خود تو قرآن پڑھتی تھیں نوٹس لیتی تھیں- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ترجمہ کلاس اور درس القرآن M.T.A پر باقاعدہ اور بڑے اہتمام سے سنتیں اور قرآن شریف ہاتھ میں ہوتا- قرآن مجید جس کو استعمال کرتی تھیں چند دن قبل میں دیکھ کر حیران رہ گیا کہ دو دو سو صفحات کے فاصلہ سے آیات پر Cross ریفرنس ہے- بتاتی تھیں کہ حضرت مصلح موعود نے ان کو پڑھانے کیلئے قرآن شریف کے ایک درس کا سلسلہ شروع فرمایا-

بعض واقفین زندگی نے بھی اس درس میں شامل ہونے کی خواہش کی چنانچہ حضور نے اوپر کمرہ میں یہ درس جاری کر دیا اور واقفین بیت مبارک کی چھت پر بیٹھتے اور درس میں شامل ہوتے- یہاں ربوہ میں چھوٹی آپا صبح بہت سویرے لڑکیوں کو قرآن مجید کا ترجمہ پڑھانا شروع کر دیتی تھیں بیچ میں اٹھ کر ایک پیالی چائے پیتی تھیں یہ لڑکیاں مختلف محلوں سے آتی تھیں اور یہ بات مشہور ہو گئی تھی کہ جو لڑکی ترجمہ آپ سے پڑھ لیتی اس کی شادی (غیر متوقع طور پر) ہو جاتی-

(مصباح ستمبر 2000ء)

مقبول دعا

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد سعادت میں خاکسار ایک دعوت الی اللہ کے وفد میں بمعیت حضرت مفتی محمد صادق صاحب حضرت حافظ روشن علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم بنارس وغیرہ مقامات میں گیا جب وہاں سے ہماری واپسی ہونے لگی تو کسی دوست نے ایک نہایت خوب صورت عصا مجھے تحفۃً دیا- جب ہم قادیان پہنچے تو حضرت کے حضور حاضر ہوئے- اس وقت وہ عصا بھی میرے پاس تھا- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے وہ عصا اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا کہ یہ عصا آپ کا ہے میں نے عرض کیا کہ حضور یہ آپ کا ہی ہے- حضور نے پھر دریافت فرمایا کہ کیا یہ عصا آپ کا ہے؟ پھر میں نے عرض کیا کہ یہ حضور کا ہی ہے کچھ دیر بعد حضور نے تیسری بار فرمایا کہ کیا یہ عصا آپ کا ہے؟ میں نے جواباً پھر پہلے فقرات کو دہرا دیا اور اس خیال سے کہ حضور کو یہ عصا پسند آیا ہے- میں نے عرض کیا- کہ خاکسار کی یہ خوش بختی ہوگی اگر حضور اس کو قبول فرما کر اپنے استعمال میں لائیں-

حضور نے ازراہ نوازش اس کو قبول فرمایا اور ان الفاظ میں خاکسار کو دعا دی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے عوض میں موسیٰ کا عصا عطا فرماوے" چنانچہ ان دعائیہ الفاظ کی برکات و فیوض کو میں نے مختلف مواقع اور مواطن میں مشاہدہ کیا-

(حیات قدسی جلد سوم ص48)

ایک سعید روح کی گواہی

حبیش بن خالد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی غرض سے روانہ ہوئے تو اس وقت آپؑ کے ہمراہ ابوبکرؓ- ابوبکرؓ کے غلام عامر بن فہیرہ اور ایک رہبر عبداللہ بن اریقط لیثی تھے- راستہ میں آپ لوگوں کا گزر اُم معبد خزاعیہ کے خیمہ کے پاس سے ہوا- اُم معبد ایک معمر' شریف' پاکدامن اور جہاں دیدہ عورت تھیں جو مردوں سے باتیں کر لیتی تھیں وہ اپنے خیمہ میں اکڑوں بیٹھی ہوئی تھیں- وہ لوگوں کو کھانا کھلایا کرتی تھیں پانی پلایا کرتی تھیں-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تمہارے پاس فروخت کرنے کے لئے گوشت اور کھجور وغیرہ ہے لیکن اس کے پاس ان چیزوں میں سے کچھ بھی نہ تھا- آپؑ کے ہمراہیوں کی حالت زادراہ اور کھانے پینے کی چیزوں کے نہ ہونے کی وجہ سے سخت پریشان کن تھی- ان لوگوں کی فاقہ زدہ حالت دیکھ کر اُم معبد کہنے لگیں خدا کی قسم اگر میرے پاس کچھ ہوتا تو میں تم لوگوں کو دینے سے دریغ نہ کرتی اور نہ جانور ذبح کرنے سے رکتی-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمہ کے ایک گوشہ میں ایک بکری کو دیکھا تو اُم معبد سے فرمایا اے اُم معبد یہ بکری کیسی ہے؟ اُم معبد کہنے لگیں یہ بکری اپنی لاغری اور کمزوری کی وجہ سے ریوڑ سے پیچھے رہ گئی اور چراگاہ نہیں جا سکی- حضورؑ نے فرمایا کیا یہ دودھ دیتی ہے؟

اُم معبد کہنے لگیں یہ اپنی لاغری اور کمزوری کی وجہ سے دودھ دینے سے بھی گئی گزری ہے- حضورؑ نے فرمایا کیا تم اس بکری سے دودھ دوہنے کی اجازت دیتی ہو- اُم معبد کہنے لگیں میرے ماں باپ قربان ہوں اگر اس بکری میں دودھ نظر آتا ہے تو پھر دوہ لو-

حضورؑ نے اس بکری کو اپنے پاس منگوایا اور اللہ کا نام لے کر اس کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور اس بکری کے لئے دعا کی تو وہ دودھ دینے کے لئے تیار ہو گئی اور تھن دودھ سے بھر گئے تو آپؑ نے ایک ایسا بڑا برتن منگوایا جو چند آدمیوں کو سیر کر دے- پھر آپؑ نے اس برتن میں دودھ دوہنا شروع کیا یہاں تک کہ وہ برتن لبالب بھر گیا- آپؑ نے سب سے پہلے اُم معبد کو دودھ پینے کے لئے دیا جب وہ خوب سیر ہو گئیں تو پھر اپنے ساتھیوں کو دیا جب وہ سب دودھ پی کر خوب سیر ہو گئے تو آخر میں آپؑ نے بقیہ دودھ پی لیا- پھر آپؑ نے دوبارہ اس برتن میں دودھ دوہا یہاں تک کہ وہ برتن دوبارہ دودھ سے لبالب بھر گیا- یہ دودھ آپؑ نے اُم معبد کے پاس چھوڑ دیا- اس کے بعد ضرورت کی چند چیزیں اُم معبد سے خرید کر سفر پر روانہ ہو گئے-

حضورؑ اور آپؑ کے ساتھیوں کو اُم معبد کے پاس سے گئے ہوئے ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ام معبد کا خاوند ابو معبد اپنے ریوڑ کو لئے ہوئے آگیا- اس کی ریوڑ کی یہ حالت تھی کہ اس کے جانور اپنی کمزوری اور لاغری کی وجہ سے لڑکھڑا کر چل رہے تھے-

جب ابو معبد نے گھر میں دودھ سے بھرا ہوا برتن دیکھا تو بہت حیران ہوا اور کہنے لگا اے اُم معبد چراگاہ تو یہاں سے بہت دور ہے ہمارے گھر میں دودھ دوہنے والی گابھن جانور بھی نہیں تو پھر یہ دودھ کہاں سے آگیا؟

اُم معبد نے جواباً کہا خدا کی قسم یہ دودھ کہیں سے نہیں آیا البتہ یہاں پر سے ایک مبارک وجود کا گذر ہوا ہے جس کا حال ایسا ایسا تھا اس کی کرامت اور برکت سے یہ دودھ ہمیں میسر آیا ہے- ابو معبد کہنے لگا اے ام معبد ذرا اس شخص کا حلیہ تو بیان کرو کہ اس کی کیسی شکل و صورت تھی- ام معبد کہنے لگیں میں نے ایک ایسے شخص کو دیکھا ہے جو نہایت حسین و جمیل تھا- نقش کھُلے' روشن اور چمکدار چہرے والا تھا- جسمانی بناوٹ کے اعتبار سے نہایت خوبصورت تھا- اس کا چھریرا بدن اسے عیب دار نہیں بناتا تھا- اس کے تمام اعضاء خوبصورتی کے لحاظ سے بہت مناسب تھے- نہ تو وہ موٹا تھا نہ دبلا پتلا توند والا- نہ اس کا سر چھوٹا تھا کہ عیب دار نظر آئے- نہایت حسین و خوبرو تھا- اس کی آنکھیں کالی کالی اور بڑی بڑی تھیں- پلکیں گھنی اور لمبی تھیں- آواز رعب دار اور بھاری تھی- گردن لمبی تھی- داڑھی گھنی اور چوڑی تھی لمبی اور پتلی نہ تھی- بھنویں لمبی اور خمیدہ کمان کی طرح تھیں- وہ لوگوں میں سب سے حسین تر تھا- اس کی شخصیت بارعب تھی لیکن قریب سے دیکھنے پر نہایت پرکشش اور خوبصورت وجود تھا- نہایت شیریں بیان تھا جب گفتگو کرتا تو اپنی بات کو الگ الگ کر کے نہایت خوبصورت انداز میں بیان کرتا کہ لوگ اس کی باتیں سمجھ جائیں فضول اور بیکار باتیں نہیں کرتا تھا- اس کی باتیں ایسی تھیں گویا موتی لڑی میں پروئے ہوئے ہیں- ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرتا تھا تیزی سے اور جلدی جلدی نہیں بولتا تھا- اپنے میانہ قد کی وجہ سے لوگوں کے درمیان حقیر نظر نہیں آتا تھا- اپنے ساتھیوں کے درمیان وہ ایک سرسبز شاخ کی طرح نظر آتا تھا- اس کے ساتھی اسے گھیرے رکھتے تھے- اس کی باتیں سننے کے لئے وہ سب خاموش رہتے تھے- اگر وہ کچھ کرنے کا انہیں حکم دیتا تھا تو وہ سب وہ کام کرنے کے لئے لپک پڑتے تھے- وہ مرجع خلائق تھا لوگ اس کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے- وہ ترش رو غصے والا نہیں تھا نہ ان لوگوں کی طرح تھا جو سٹھیائے ہوئے فضول بک بک کرتے ہیں اور نہ ہی وہ چڑچڑا مزاج تھا-

(دلائل النبوۃ - حدیث ام معبد- جلد1 صفحہ 278)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34002 میں محمد اجمل نوشاہی ولد محمد افضل نوشاہی قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ جائیداد فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تعلیمی قرض از حکومت کینیڈا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اجمل نوشاہی ولد محمد افضل نوشاہی کینیڈا گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21692 گواہ شد نمبر 2 نصیر صادق ولد محمد صادق کینیڈا

مسل نمبر 34003 میں طاہرہ بیگم زوجہ ملک سعید احمد اشرف مرحوم قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر /5000 روپے۔ مرحوم خاوند کی انشورنس /90000 روپے۔ خاوند کا مکان برقبہ دس مرلے واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی /900000 روپے۔ وزن 108.1 گرام طلائی زیورات مالیتی /1620 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ /520 ڈالر جیب خرچ ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ بیگم بیوہ ملک سعید احمد اشرف مرحوم کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ظرافت محمود ملک ولد ملک سعید احمد اشرف کینیڈا پسر موصیہ

مسل نمبر 34004 میں اعجاز احمد ولد چوہدری احمد جان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانٹریال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-8-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فی الحال جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /1200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد ولد چوہدری احمد جان کینیڈا گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالحمید کاہلوں وصیت نمبر 20366 گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ وصیت نمبر 29380

مسل نمبر 34005 میں طاہر احمد ملک ولد ملک حفیظ الرحمن قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ دو کمروں کا اپارٹمنٹ مالیتی /97350$ کینیڈین۔ جس کی Mortgagiz ہر ماہ 735$ کینیڈین ادا کرتا ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ /1300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد ملک ولد ملک حفیظ الرحمن صاحب کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان کینیڈا وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری سردار محمد سرا کینیڈا

مسل نمبر 34006 میں حارث محمود چیمہ ولد ناصر محمود چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وینکوور کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فی الحال جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /200$ کینیڈین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حارث محمود چیمہ ولد ناصر محمود چیمہ کینیڈا گواہ شد نمبر 1 محمد نواز باجوہ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد محمد حسین کینیڈا

مسل نمبر 34007 میں چیمہ ناصر محمود ولد چوہدری عبداللہ قوم جٹ چیمہ پیشہ تجارت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /2500$ کینیڈین ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود چیمہ ولد چوہدری عبداللہ کینیڈا گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری غلام محمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ ولد محمد حسین باجوہ کینیڈا

مسل نمبر 34008 میں رانا اعجاز احمد ولد رانا عبدالستار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فی الحال جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /A$2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا اعجاز احمد ولد رانا عبدالستار آسٹریلیا گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 عثمان خان ولد چوہدری یعقوب خان آسٹریلیا

مسل نمبر 34009 میں فرحت ملک زوجہ طاہر احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ یارک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند /30000 کینیڈین ڈالر۔ سونے کے زیورات وزن 8 تولے۔ چاندی کے زیورات وزن 4 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ /150 ڈالر ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت ملک زوجہ طاہر احمد ملک کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان کینیڈا وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملک ولد ملک حفیظ الرحمن کینیڈا مسل نمبر 34005

مسل نمبر 34010 میں شاہینہ روحی زوجہ اعجاز احمد قوم راجپوت پیر نوشاہی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیوبک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر خاوند کے ذمہ /15000 روپے۔ طلائی زیورات وزن ساڑھے ستائیس تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ /200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہینہ روحی زوجہ اعجاز احمد راجپوت کینیڈا گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالحمید کاہلوں وصیت نمبر 20366 گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ وصیت نمبر 29380

مسل نمبر 34011 میں حنا ملک ولد ولد وسیم احمد ملک پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن 200 گرام مالیتی -/US$2000 - زمین برقبہ 5 ایکڑ مالیتی -/U.S $ 5000 - حق مہر -/25000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/U.S $1600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حنا ملک ولد وسیم احمد ملک امریکہ گواہ شد نمبر 1 شاہد سہیل ولد راشد احمد سہیل امریکہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چودھری ولد مظفر خان امریکہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

✿ مکرم طاہر محمود مبشر صاحب مربی سلسلہ حیدرآباد تحریر کرتے ہیں کہ فروری 2001ء کو خاکسار کی والدہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بعمر 60 سال) اہلیہ مکرم محمود احمد مبشر صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی سکوٹر کے ایک حادثہ میں موقع پر ہی وفات پاگئی تھیں۔ اس حادثہ میں خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رفیق محمود صاحب کو شدید چوٹیں آئی تھیں۔ اب تک بازو اور مثانے کے تین آپریشن ہو چکے ہیں لیکن تا حال مکمل صحت نہیں ہوئی اور گھر میں ہی قیام ہے۔ احباب جماعت سے والدہ مرحومہ کی مغفرت و بلندی درجات اور بڑے بھائی کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

✿ مکرم مجید احمد خان صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو فرش پر گرنے کی وجہ سے پسلی پر اندرونی زخم آئے ہیں جن کی وجہ سے بے حد تکلیف ہے احباب سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

✿ محترمہ امۃ السلام صاحبہ رحمن آباد لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

✿ محترمہ بشریٰ رحمن صاحبہ اہلیہ مکرم شریف احمد صاحب علوی مربی سلسلہ 1/21 دارالعلوم جنوبی ربوہ بعارضہ قلب کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ ادویات کے باقاعدہ استعمال کے باوجود خاص افاقہ محسوس نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے موصوفہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم مرزا منظور احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ شدید بیمار ہیں احباب سے جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احباب محتاط رہیں

✿ ایک شخص امان اللہ طاہر ولد حافظ غلام محمد تاج مرحوم سابق معلم اصلاح وارشاد مختلف جماعتوں میں جاتا ہے اور بدل بدل کر اپنے مختلف نام ظاہر کرتا ہے مثلاً سید طاہر احمد ہاشمی وغیرہ اور لوگوں سے رقوم بٹور کر غائب ہو جاتا ہے۔ ان سے احباب محتاط رہیں۔

(نظارت امور عامہ)

ولادت

✿ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم طاہر محمود مبشر صاحب مربی سلسلہ حیدرآباد کو مورخہ 21 اپریل 2002ء کو دوسرے بیٹے "فطین احمد یاسر" سے نوازا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم محمود احمد مبشر صاحب کراچی کا پوتا اور مکرم راجہ رشید احمد صاحب کراچی کا نواسہ ہے خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بچے کو خادم دین بنائے اور صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم ارشد علی صاحب چوہدری بابت ترکہ محترمہ نجم النساء بیگم صاحبہ)

مکرم ارشد علی صاحب چوہدری ابن مکرم چوہدری فرزند علی صاحب ساکن 530/A بلاک A گلشن راوی لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ نجم النساء بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ مکان نمبر 5/13 واقع دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 1 کنال 4.4 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ہم سب دیگر ورثان کی یہ درخواست ہے کہ یہ مکان ہمارے بھائی مکرم ڈاکٹر مہدی علی بشیر الدین قمر صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1. مکرم چوہدری امجد علی صاحب (پسر)
2. مکرم ارشد علی چوہدری صاحب (پسر)
3. مکرم چوہدری ہادی علی صاحب (پسر)
4. مکرم ڈاکٹر مہدی علی بشیر الدین قمر صاحب (پسر)
5. محترمہ عفیفہ نجم صاحبہ (دختر)
6. محترمہ ثمینہ نجم صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعرات 25 اپریل زوال آفتاب: 1-07
☆ جمعرات 25 اپریل غروب آفتاب: 7-47
☆ جمعہ 26 اپریل طلوع فجر 4-58
☆ جمعہ 26 اپریل طلوع آفتاب: 6-26

ریفرنڈم آرڈر آئین سے متصادم ہے سپریم کورٹ کے سینئر جسٹس منیر اے شیخ نے کہا ہے کہ ریفرنڈم کے انعقاد کا حکم نامہ بظاہر آئین سے متصادم ہے۔ تاہم عدالت آئین کے آرٹیکل 48 کی روشنی میں اس کا جائزہ لے گی۔

انتخابات اگست میں بھی ہو سکتے ہیں وفاقی وزیر قانون نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہوں گے۔ ریفرنڈم میں اگر صدر مشرف بھاری اکثریت سے کامیاب ہو گئے تو عام انتخابات اکتوبر سے پہلے اگست میں بھی ہو سکتے ہیں۔

فضا خراب کرنے کیلئے باہر سے پیسہ آرہا ہے صدر مشرف نے کہا ہے کہ ریفرنڈم کی کامیابی کے ساتھ غیر یقینی کے بادل چھٹ جائیں گے فضا خراب کرنے اور غیر یقینی پھیلانے کیلئے باہر سے پیسے آرہے ہیں۔

عوام کو منزل صاف نظر آرہی ہے گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ عوام 30 اپریل کو ریفرنڈم میں ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کیلئے صدر مشرف کو اگلے پانچ سال کیلئے صدر بنانے کیلئے ووٹ دیں گے۔ عوام کو قائد مل گیا ہے انہیں منزل صاف نظر آرہی ہے۔

سٹیج وہیں بنے گا اے آر ڈی پنجاب نے مینار پاکستان کے سبزہ زار میں 27 اپریل کو جلسہ کے لئے اسی جگہ سٹیج بنانے کا فیصلہ کرلیا ہے جہاں صدر مشرف نے ریفرنڈم جلسہ سے خطاب کیا تھا۔

ایک ارب 40 کروڑ ڈالر قرضوں کی معافی کی پیشکش 6 ممالک نے پاکستان کو ایک ارب 40 کروڑ ڈالر کے قرضوں کی معافی یا ردوبدل کی پیشکش کی ہے۔ جن میں سے امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے ایک ارب 4 لاکھ ڈالر کے قرضے براہ راست معاف ہوں گے۔

گورنر پنجاب کی ہیلی پیڈ پر کھلی کچہری گورنر پنجاب نے پتوکی سے واپسی پر ہیلی پیڈ پر پولیس کے خلاف کھلی کچہری لگالی۔ بعض لوگوں نے گورنر کے جلسے میں مظاہرہ کیا تھا کہ مقامی پولیس انصاف مہیا نہیں کر رہی۔ اس پر گورنر نے ڈی آئی جی کو انکوائری کا حکم دیا۔

نیب کا اختیار لاہور ہائی کورٹ نے نیب آرڈیننس کی تشریح کرکے نیب کے دائرہ اختیار کو پرائیویٹ اداروں اور غیر سرکاری افراد تک وسیع کر دیا ہے اب پرائیویٹ اداروں میں کرپشن کے خلاف بھی کارروائی ہوگی اور عام لوگوں کے دیوانی معاملات میں بھی مداخلت کا اختیار ہے۔

لوٹ مار کے نظام کو دوبارہ نہیں آنے دیں گے صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ملک میں ہونے والا ریفرنڈم آئین کے عین مطابق ہے۔ لوٹ مار کے نظام کو دوبارہ نہیں آنے دیں گے۔

اتحادی فوج پر گولہ باری امریکی فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ اتحادی فوج پر گردیز میں گولہ باری کی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اسلحہ کے کئی ذخائر کا انکشاف ہوا ہے جبکہ تین افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

8 فلسطینی شہید اسرائیلی فوج نے تشدد کی تازہ کارروائیوں میں مغربی کنارے اور غزہ کے علاقے میں مزید 8 فلسطینی شہید کر دیئے ہیں۔ مغربی کنارے کے شہر الخلیل میں اسرائیلی گن شپ ہیلی کاپٹر کے حملے میں الاقصیٰ کے کمانڈر اور فلسطینی رہنما مروان زالون اور ان کے محافظ شہید ہو گئے ہیں۔ 30 فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ بیت اللحم میں حضرت عیسیٰ کی جائے پیدائش پر میزائل بھی فائر کئے گئے۔ چرچ کے آس پاس کئی جگہوں پر آگ لگی ہوئی ہے۔ شاہ فہد نے کہا ہے کہ اسرائیل قیام امن کی کوششوں میں سنجیدہ نہیں۔ بین الاقوامی برادری فلسطینی علاقوں سے اسرائیلی انخلا کے لئے دباؤ ڈالے۔

22 کشمیری جاں بحق بھارتی فوج اور سکیورٹی اہلکاروں نے مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں میں 22 کشمیریوں کو جاں بحق کر دیا ہے۔ بانہال کے علاقے میں آٹھ نہتے کشمیریوں کو گولی ماردی گئی۔ ضلع راجوڑی کے گاؤں میں 4 افراد کو جاں بحق کر دیا گیا۔ اور 5 نوجوانوں کو مجاہد قرار دے کر مار دیا گیا۔ سری نگر میں گھر گھر تلاشی شروع کر دی گئی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیم کے سربراہ محمد احسن کو بھارتی فوج نے گرفتار کرلیا۔ ان پر تحریک آزادی کشمیر کا حامی ہونے کا الزام لگایا گیا ہے۔

فوج کی تعداد دوگنی بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ واجپائی حکومت ملک کی اندرونی سلامتی کیلئے مقامی فوج کی تعداد 2007ء تک دگنی سے زیادہ کرنا چاہتی ہے۔ گجرات کے واقعات کے بعد ایسا کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

بنگلہ دیش میں طوفان باد وباراں بنگلہ دیش میں شدید طوفان باد وباراں سے 25 افراد ہلاک اور ایک ہزار سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ ہزاروں مکانات گر گئے ہیں اور درخت جڑوں سے اکھڑ گئے ہیں۔

نئی دہلی میں 30 ہلاک بھارتی شہر نئی دہلی میں اچانک آگ لگنے سے تیس افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے ہیں۔ آگ صنعتی علاقہ نوئیڈا میں لگی۔ مرنے والوں میں مزدور اور ان کے رشتہ دار شامل ہیں۔

یہودیوں کو ہٹانے کا فیصلہ امریکی خفیہ ادارے سی آئی اے نے ایک خفیہ رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ

امریکہ میں حساس عہدوں پر تعینات یہودیوں کو تین ماہ میں ہٹانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ امریکی ذرائع ابلاغ کے مطابق جاسوسی کے دو ہزار واقعات میں اسرائیلی یہودی ملوث پائے گئے ہیں وہائٹ ہاؤس۔ پینٹا گون۔ ایٹمی راز اور سرکاری و غیر سرکاری ادارے یہودیوں سے غیر محفوظ ہیں۔

اسرائیل قیام امن میں رکاوٹ ہے سعودی عرب کے شاہ فہد بن عبدالعزیز نے اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے کہا ہے کہ اسرائیل مشرق وسطیٰ میں قیام امن کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ فلسطینی علاقوں سے فوج واپس نہ بلا کر اسرائیل متفقہ عالمی مطالبہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔

کرفیو کے باوجود 6 مسلمان ہلاک کرفیو کے باوجود احمد آباد میں شاہ پور کے علاقے میں تشدد کے واقعات میں کم از کم 6 مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا ہے۔ تازہ ترین واقعات میں 3 افراد پولیس فائرنگ میں اور دو چھرا گھونپنے سے مارے گئے۔ مسلمانوں کے گھروں اور دوکانوں پر تشدد پسند ہندوؤں کے حملے جاری ہیں۔

کولمبیا میں گورنر اغوا باغیوں نے کولمبیا میں ریاستی گورنر اور ایک سابق وزیر دفاع کو اغوا کر لیا ہے اور نامعلوم مقام پر لے گئے ہیں۔

امام بخاری کو طلب کر لیا گیا بھارت کی ایک عدالت نے نئی دہلی جامع مسجد کے شاہی امام سید احمد بخاری کو اشتعال انگیز تقریر کرنے کے باعث طلب کر لیا ہے۔

چین کے صدر کی ایران آمد چین کے صدر یانگ ژیمن ایران کے دورہ پر ہیں۔ انہوں نے ایران کے سپریم رہنما آیت اللہ خامنائی سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات اور مشرق وسطیٰ کے بحران پر گفتگو کی۔ اس موقع پر ایران کے صدر سید محمد خاتمی بھی موجود تھے۔ آیت اللہ خامنائی نے کہا کہ امریکہ اور عالمی برادری کو فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی جرائم اور دہشت گردی کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

شمالی انگلینڈ میں نسلی فسادات شمالی انگلینڈ میں ایک ٹریفک حادثہ کے بعد سفید فام اور جنوبی ایشیائی باشندوں میں نسلی فسادات دوبارہ شروع ہو گئے ہیں۔ پریسٹن شہر میں ایک کار حادثہ کے بعد مقامی سفید فام اور پاکستانی۔ انڈین۔ بنگلہ دیشی اور سری لنکن باشندوں کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں۔ جس کے بعد 13 افراد کو نسلی فسادات اور پبلک آرڈر حملوں کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ کیمونٹی لیڈروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ یہ جھڑپیں نسلی فسادات کی شکل اختیار نہ کر جائیں۔

افغان مہاجرین کی واپسی افغانستان میں سابق بادشاہ کی واپسی سے ہمسایہ ممالک میں مقیم افغان مہاجرین کی وطن واپسی کا کام تیز ہو گیا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق ہزاروں کی تعداد میں افغان مہاجرین ایران اور پاکستان سے روزانہ وطن واپس جا رہے ہیں۔

اسرائیل کو امریکی امداد اسرائیل امریکہ سے سب سے زیادہ فوجی اور غیر ملکی امداد حاصل کرنے والا ملک ہے۔ بش انتظامیہ نے رواں سال اسرائیل کو 2-1 ارب ڈالر کی فوجی 76 کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد جبکہ 6 کروڑ ڈالر آبادکاری کیلئے فراہم کرنے کی سفارش کر دی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل کا تحفظ مشرق وسطیٰ میں امریکی پالیسی کا اہم ستون ہے۔

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی -/50 روپے - بڑی -/200 روپے

تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

✆ 04524-212434 Fax:213966

فوری اثر کیوریٹو کیپسولز

PAINS CAPS	25/-	جسمانی دردوں کے لئے
SCIATICA CAPS	25/-	لنگڑی کا درد' شیا ٹک پین کیلئے
BACKACHE CAPS	25/-	کمر درد' پیٹھ درد اور درد گردن کیلئے
HEADACHE CAPS	25/-	سر درد' آدھے سر کا درد
COUGH CAPS	25/-	کھانسی خشک و تر کیلئے
COLD CAPS	25/-	زکام چھینکیں ناک سے مواد آنے کیلئے
ASTHMA CAPS	25/-	دمہ سانس کی تنگی کیلئے
PILES CAPS	25/-	بواسیر خونی و بادی کیلئے
APPETITE CAPS	25/-	کمی بھوک یا بھوک ختم ہو جانے کیلئے
ACNE CAPS	25/-	چہرے اور چھاتی پر جوانی کے کیل پھنسیوں کیلئے

دیگر امراض کیلئے 185 اقسام کے کیوریٹو کیپسولز کی فہرست طلب فرمائیں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

فون کلینک: (04524)214606 ہیڈ آفس: (04524)213156

سیلز آفس: (04524)214576 فیکس: (092-4524)212299

With New Digital Technology

UNIVERSAL VOLTAGE STABLIZERS

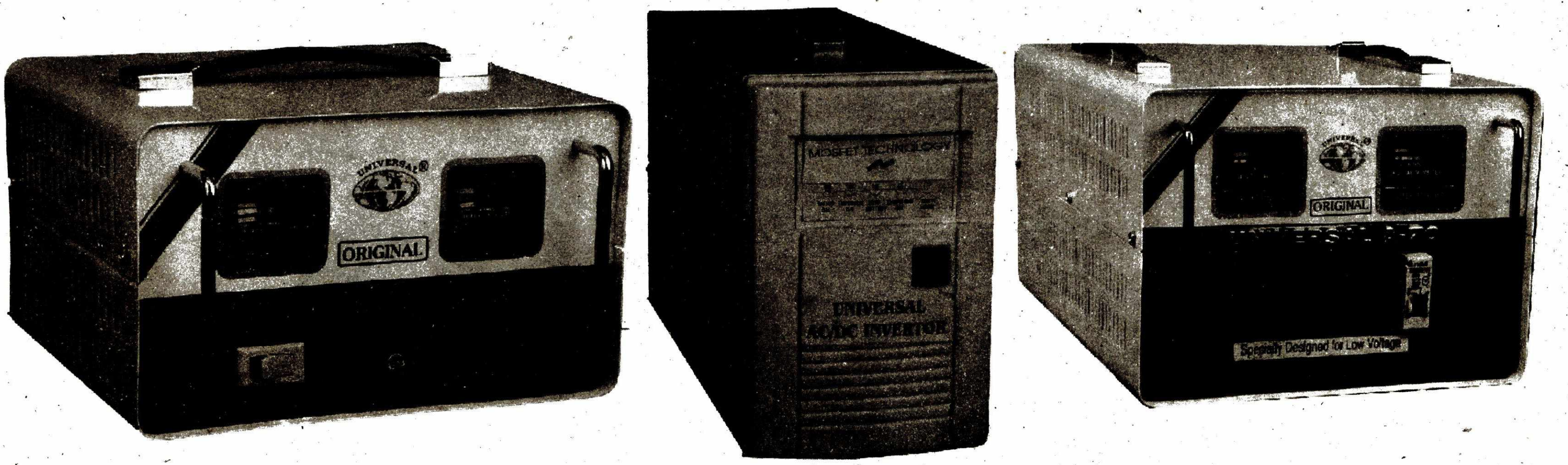

UNIVERSAL® TRADEMARK

Voltage Stabilizers/regulators for fridge,freezer computer, fax, dish anteena, photocopy machine air conditioned.

DC/AC Invertor UPS,300W, 500W, 650W, 1000W

® Regd:77396,113314 © Copy Right:4851,4938,5562,5563,5046 Ⓓ Design Regd:6439

Dealer:Hassan Traders Opposite Blood Bank Rabwah